13985-ساقط شدہ بچے کا معاملہ

سوال

میں آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ میری بیوی نے وفات سے قبل چار ماہ کا حمل ساقط کر دیا تھا، اور میں نے اس بچے کو بغیر نماز جنازہ ادا کیے دفن کر دیا تھا، میری آپ سے گزارش ہے کہ اگر مجھ پر کچھ لازم آتا ہو تو برائے مہربانی بتا دیں ؟

پسندیدہ جواب

جب وہ بچہ چار
ماہ کا تھا تو علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق چاہیے تو یہ تھا کہ اسے غسل دے کر
کفن دیا جاتا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جاتی، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث کا
عموم ہے جسے ابو داود اور امام ترمذی رحمہما اللہ نے بیان کیا ہے :

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ساقط شدہ بچے کی نماز جنازہ ادا کی
جائے گی"

سنن ابو داود اور جامع ترمذی.

لیکن مطلوبہ چیز اب گزر چکی ہے، اور
آپ پر کچھ لازم نہیں آتا.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے،
اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر
اپنی رحمتیں نازف فرمائے.